اخبار الجامعہ:

جناب مولانا مقصود احمد

جامعہ علوم اثریہ میں مؤرخہ ۱۹ راپریل ۱۹۹۶ء بمطابق ۳۰ ر ذوالقعدہ ۱۴۱۶ھ بروز جمعۃ المبارک بعد از نمازِ عشاء ایک عظیم الشان جلسۂ عام منعقد ہؤا، جس میں جہلم اور گرد و نواح کے علاقوں سے لوگوں کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی۔ حاضرین سے علامہ محمد مدنی رئیس جامعہ علوم اثریہ، نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: "امام اعظم سیّد الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ ہم تمام مسلمانوں کے لیے اسوۂ حسنہ اور مشعلِ راہ ہے —— انھوں نے کہا، ہماری اولین کوشش یہ ہے کہ آج کا نوجوان آقا علیہ السلام کی سنت کی اتباع کرتے ہوئے دینِ اسلام کی ترویج و اشاعت میں اپنے شب و روز وقف کر دے!"

جلسہ کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہؤا، بعد میں مدیر الجامعہ جناب حافظ عبدالحمید عامر نے اپنے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے جلسہ کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور جماعت کے مشہور و معروف نوجوان خطیب جناب قاری عبدالرحیم کلیم (ڈیرہ غازی خاں) کو دعوتِ خطاب دی —— شاعرِ اہل حدیث جناب غلام حسین مخلص کی نظم کے بعد آپ کی تقریر کا آغاز ہؤا، تقریر انتہائی مؤثر، دلنشین اور کتاب و سنت کے دلائل سے مزین تھی۔ آپ کے بعد مدیر الجامعہ جناب حافظ عبدالحمید عامر نے حجیتِ حدیث کے اہم موضوع پر مدلّل خطاب فرمایا۔ آپ نے حجیتِ رسول کے دلائل گنوانے کے ساتھ ساتھ منکرینِ حدیث کے اعتراضات کی خوب خوب بیخ کنی کی۔ اسی ضمن میں آپ نے تقلید کی تباہ کاریوں کا بھی جائزہ لیا اور اندھی تقلید کا ردّ احناف کی کتابوں سے باحوالہ کیا —— آپ کی تقریر ایک پُرمغز علمی تقریر تھی جس سے شرکاء اجلاس انتہائی محظوظ ہوئے۔ تقریر کے بعد جناب غلام حسین مخلص کی نظم ہوئی، جس میں جامعہ کا تعارف بڑے احسن انداز سے کرایا گیا تھا، بعد میں مہمانِ خصوصی جناب مولانا عبداللہ امجد چھتوی ناظمِ تعلیمات جمعیت اہل حدیث پاکستان نے دو گھنٹے تک علمی اور تحقیقی خطاب فرمایا، جس کی ابتداء میں آپ نے کتاب و سنّت سے حفظِ قرآن کی فضیلت بیان فرمائی —— بعد میں آپ ہی نے حفاظِ کرام میں اسناد تقسیم کیں —— یہ عظیم الشان جلسہ علامہ مدنی کے دعائیہ کلمات پر اختتام پذیر ہؤا۔